© rasailojaraid.com

آپ جانتے ہیں کہ آج کل نا حق کیا کیا نہیں ہو رہا۔

یہاں تو ہولناک بھونچال، اور بادو باراں کے ہوشربا طوفان بھی آتے ہیں تو ان کا احساس نہیں کیا جاتا۔ صحابہؓ کا تو حال یہ تھا کہ اگر ذرے اندھیرا بھی چھا جاتا تو گھبرا اٹھتے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ ہوا بھی تیز ہو جاتی تو خوفِ قیامت سے مسجد کو بھاگتے۔

کانت ظلمۃ علی عہد انس بن مالک قال فاتیت انسا فقلت یا اباحمزۃ ھل کان یصیبکم مثل ھذا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ؟ قال معاذ اللہ! ان کانت الریح لتشتد فنبادر المسجد مخافۃ القیامۃ (ابو داؤد باب الصلوٰۃ عند الظلمۃ و نحوھا)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ قانون کا احترام ہو، مفاسد کا قلع قمع ہو، حسنات کی دنیا آباد ہو تو پھر دل میں "خشیت الٰہی" کا بیج بونے کی کوشش کیجیے! ورنہ اس کے بغیر شاید ہی انسانیت برگ و بار لا سکے۔

# رحمۃ للعالمین اور ختم المرسلین

سیدِ کونینؐ جس دم عازمِ پرواز تھا — یہ زمیں کیا آسماں بھی فرشِ پا انداز تھا
آپؐ کے حسنِ تخاطب میں وہ سوز و ساز تھا — ذرہ ذرہ اس جہاں کا گوش بر آواز تھا
رفتہ رفتہ پھول کھلتے ہیں چمن میں جس طرح — ہاں، لبِ لعلیں کے کھلنے کا یہی انداز تھا
قیصر و کسریٰ کے ایوانوں میں آئے زلزلے — آپؐ کی دعوت کا مکہ میں ابھی آغاز تھا
قتل کی نیت سے جو آیا مسلماں ہو گیا — اللہ اللہ آپؐ کی صورت میں کیا اعجاز تھا
رحمۃ للعالمینؐ تھے اور ختم المرسلینؐ — آپؐ کا کیا وصف تھا، کیا آپؐ کا اعزاز تھا

یہ بھی آنحضرتؐ کی سچائی کی ہے عاجز دلیل
ہر بشر کے قول سے قولِ آپؐ کا ممتاز تھا

★

عبد الرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی



© rasailojaraid.com